

پاکستان انٹیڈیوٹ آف کار پوریٹ گوفننس (PICG) کے ممبران کے لئے ڈائریکٹر رپورٹ برائے 30 جون 2022

PICG کا بورڈ آپ کو انسٹیٹیوٹ کے معاملات پر پورٹ پیش کرتے ہوئے اطہار مسروت پیش کرتا ہے۔

بورڈ کی تشكیل اور معاوضہ

انٹیڈیوٹ کا بورڈ دس ممبران پر مشتمل ہے جس میں تین خواتین ڈائریکٹر ہیں۔ چار آزاد ڈائریکٹر ان ہیں، پانچ نان ایگر کیشوڑا ڈائریکٹر ان ہیں اور صرف CEO ایگر کیشوڑا ڈائریکٹر ہے۔ بورڈ کی چار ذیلی کمیٹیاں ہیں جن کے نام آڈٹ کمیٹی، ہیومن ریسورس کمیٹی اور ریوزریشن کمیٹی، نومنیشن کمیٹی اور انویسٹمنٹ ریسورس، موبائل آریزنس ڈولپمنٹ کمیٹی ہیں۔

بورڈ کے ممبران کے نام اور بورڈ کی ذیلی کمیٹیوں کی تشكیل لیکچنریز "کوڈ آف کار پوریٹ گوفننس ریگولیشنز 2019" کے تحت کی گئی ہے۔ بورڈ کے ممبران کی درجہ بندی درج ذیل ہے:

کلاس A - بذریعہ انتخابات

پاکستان اسٹاک ایچچنچ	ڈاکٹر فاخرہ رضوان
اوورسینز انویسٹریز چیئرمین آف کا مرس اینڈ انڈسٹری	مسٹر فیصل اختر
پاکستان پیکنس ایسوی ایشن	مسٹر یوسف حسین

کلاس A - بذریعہ نامزدگی

سکیوریٹیز اینڈ ایچچنچ کمیشن آف پاکستان کی نامزد کردہ	مس نصرت جبیں
اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے نامزد کردہ	مسٹر سلیم اللہ

کلاس B

لائف ٹائم انفرادی ممبر (آزاد)	مسٹر حسن اقبال
-------------------------------	----------------

کلاس C

اعزازی لائف ٹائم ممبر (آزاد)	ڈاکٹر شمشاد اختر
کار پوریٹ ممبر (آزاد)	مسٹر واصف اے رضوی
کار پوریٹ ممبر (آزاد)	مسٹر محمد اشرف باوی

"مسٹر واصف رضوی نے 16 اگست 2022 کو استعفی دے دیا تھا اور اس خالی آسامی کو پور کرنے کے لئے بورڈ میں اس وقت آزاد ڈائریکٹر کی تقرری کا عمل جاری ہے۔ مزید برآں، اگست 2022 سے مسٹر حسن جمیل کی جگہ پر مسٹر میوش خواجہ صدر اور CEO بن گئے ہیں۔

نان ایگر کیشوڑا آزاد ڈائریکٹر ان کو بورڈ میں خدمات انجام دینے پر کوئی معاوضہ ادا نہیں کیا جاتا سوائے صدر اور CEO کے جسے انسٹیٹیوٹ کی HR پالیسیوں کے مطابق معاوضہ دیا جاتا ہے۔

انسٹیوٹ کے آپریشنز

ڈائریکٹریٹرینگ پروگرام

عالیٰ وباء کی صورتحال کے دوران انسٹیوٹ نے تیزی سے PICG کے ڈائریکٹریٹرینگ پروگرام(DTP's) کے لئے آن لائن پلیٹ فارم تیار کیا اور اس پر منتقل کر دیا اور یہ مالیاتی سال 2022-2021 تک جاری رکھا تاکہ ان مشکل اوقات میں ماہرین کی تربیت کے پروگرام میں سہولت فراہم کی جاسکے۔ ذاتی حیثیت میں ”صرف ہفتہ“ کے پروگرام ان شرکاء کے لئے متعارف کروائے گئے جو کہ ہفتہ کے آفر پرائی ٹریننگ میں حصہ لے سکتے تھے۔ انسٹیوٹ نے ختم شدہ سال 30 جون 2022 کے دوران 13 DTPs منعقد کئے جن میں 171 شرکاء نے حصہ لیا، جبکہ گزشتہ سال 11 پروگرام منعقد کئے تھے جن میں 178 افراد نے شرکت کی تھی۔

ورکشاپ اور ویبینار

2021-2022 کے دوران انسٹیوٹ نے 11 کسٹمائزڈ ڈائریکٹر اور یونٹشن ورکشاپس منعقد کئے جبکہ سال 2020-2021 میں 06 منعقد کئے تھے (یعنی 83 فیصد اضافہ ہوا) جن میں مختلف شعبوں کے کلنسٹش نے حصہ لیا۔ انسٹیوٹ نے مختلف موضوعات پر 19 گورنمنٹ ورکشاپ (LY:25) منعقد کئے جس میں ایک نیاورکشاپ ”کام کی جگہ پر ہر اسال کرنے کی کامیاب تحقیقات کی قیادت“ شامل تھا اور کمپلیشن کمیشن کے ساتھ مسابقت کے قوانین کی پاسداری اور ایک موضوع ”کام کی جگہ پر بہبود اور ذاتی محنت“ پرویب نار منعقد کئے۔

بورڈ کی تشخیص کی خدمات

سال کے دوران تکمیل کی گئی بورڈ کی تشخیص کی تعداد 32 رہی جن میں سے 18 سال کے اختتام پر زیر تکمیل تھیں (37:LA اور 10 Zیر تکمیل ہیں) جس سے تکمیل شدہ تشخیص کی تعداد میں 14 فیصد اضافہ کی عکاسی ہوتی ہے، تاہم فیس میں اضافہ کی وجہ سے گزشتہ سال کی بہبود آمد میں 45 فیصد اضافہ ہوا۔

مبر شپ

اس سال انسٹیوٹ میں 04 نئے ممبر ان شامل ہوئے جن میں 02 کارپوریٹ اور 02 انفرادی ہیں جبکہ گزشتہ سال 22 نئے ممبر ان شامل ہوئے تھے جن میں 7 کارپوریٹ اور 15 انفرادی ممبر ان تھے۔

مالیاتی جائزہ

کاروباری افعال سے کل آمدن 9.6 ملین روپے (11.2 فیصد) اضافہ کے ساتھ 95.25 ملین روپے رہی جو کہ گزشتہ سال 85.6 ملین روپے تھی۔ اضافہ کی بنیادی وجہ ورکشاپ اور بورڈ کی تشخیص کی آمدن میں بالترتیب 6 ملین اور 7 ملین روپے کا اضافہ ہے۔ سرمایہ کاریوں پر آمدن میں اضافہ ہوا جو کہ 12.9 ملین روپے رہی جبکہ گزشتہ سال 10.9 ملین روپے تھی۔ اس سال تمام اخراجات نکالنے کے بعد منافع میں کمی ہوئی جو کہ 20.3 ملین روپے رہا جو کہ گزشتہ سال 25 ملین روپے تھا۔

آڈیٹریز کی تقریبی

A.F. فرگوسون اینڈ کوچارزڈ اکاؤنٹنٹس کو 26 اکتوبر 2021 کے سالانہ اجلاس عام میں سال منتهی 30 جون 2022 کے لئے انسٹیوٹ کا یورونی آڈیٹریز مقرر کیا گیا تھا۔ آئینی آڈیٹریز نے مالیاتی سال 30 جون 2022 کے مالیاتی گوشواروں کے آڈٹ اور ادارتی نظم و ضبط کے ضابطہ کی پاسداری پر بیان مکمل کر لیا ہے۔

نظم وضبط اور انسانی وسائل کا انتظام

حکمت عملی

PICG نے سال کے دوران اپنی 3 سالہ حکمت عملی میں ترمیم کی جس میں کارپوریٹ سیکٹر میں تربیت کے ذریعے صلاحیت میں اضافہ، اختراع اور شرک کار چینڈر کے ذریعے ادارتی نظم وضبط کے اچنڈے میں جدت جس سے انسٹیوٹ بازار سرمایہ میں اصلاحات کو پروان چڑھا کر سرفہرست انسٹیوٹ بن گیا جس میں حصہ یافتگان کے حقوق کے تحفظ، اور انسٹیوٹ کی تحقیق اور پالیسی ایڈویسی اچنڈا میں بذریعہ شراکت داری اور وسائل کے استعمال سے جدت لائی گئی۔

دواہم عوامل کلیدی مقاصد کے حصول میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں جو کہ ادارہ کی ترقی پر مرکوز ہیں جن میں درست انسانی وسائل اور درست سمت بندی اور انسٹیوٹ کے بنیادی طریق عمل اور ریکارڈ کوڈ بھیل شکل میں ڈھاننا ہے۔ اس سلسلے میں ادارتی ڈھانچہ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور عین غور و خوص کے بعد انسٹیوٹ کی ضروریات کے مطابق بورڈ کی منظور شدہ نئی حکمت عملی کے تحت اس میں ترمیم کی گئی۔

HR کے بہترین طور طریقوں کا نفاذ

PICG نے انسٹیوٹ سے باہر ایک سرفہرست HR سرویز کمپنی HRSG کی خدمات حاصل کی ہیں جس نے ملازمین کے ڈیٹا کے انتظام، پرول اور ٹیکس کی پاسداری، حاضری اور چھپیوں کے لئے خود کا راتظامی نظام فراہم کئے ہیں۔

PICG کے ملازمین کا پرول، ہتمی تصفیہ اور ٹیکس کی ادائیگی اب HRSG سسٹم کے تحت کی جاتی ہے اور ملازمین اپنی موبائل ایپ کے ذریعے متعلقہ معلومات مثلاً ٹیکس کٹوں، پسپل، بقا چھپیوں وغیرہ تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

ڈیجیٹلائزیشن

انسٹیوٹ نے ایک مربوط ماٹریکر و سوفٹ ERP اینڈ CRM سسٹم نافذ کیا ہے تاکہ انسٹیوٹ کے طریق عمل میں بہتری لائی جاسکے۔ اس سے ایک مستعد نظام بن گیا ہے جس سے انفرادی اور ادارتی سامعین کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کئے جاسکیں اور انہیں اکاؤنٹنگ کے حقیقی معنوں میں نظام سے جوڑا جاسکے جس سے معیاری نتائج اور کٹشم کو بہتر خدمات فراہم کی جاسکیں۔

مالیاتی آڈٹ سورسٹنک

انتظامیہ کی توجہ بنیادی سرگرمیوں اور خدمات پر لقینی بنانے کی حکمت عملی کے تحت PICG نے مالیاتی ریکارڈ کو مرتب کرنے، ادارتی دستاویزات دائر کرنے اور ٹیکس کے انتظام کی ذمہ داریاں RSM پاکستان کے حوالے کر دی ہیں۔ اس سے انسٹیوٹ کے اندر نظاموں اور طریق عمل کو مزید تقویت ملی ہے، اس کے ساتھ ساتھ BDO پاکستان اندر ورنی سہ ماہی آڈٹ انجام دیتی ہے اور Coors & AFF بیونی آڈٹ انجام دیتی ہے۔

NPO سے تصدیق

PICG کو پاکستان سینٹر فار فیلانٹھریپی (PCP) سے NPO سرٹیفیکیشن حاصل ہے جس سے انکم ٹیکس آرڈیننس کی دفعہ (c) 100 کے تحت ٹیکس کریڈٹ دستیاب ہو جاتا ہے۔ PCP کو FBR نے ایک تصدیقی ادارہ قرار دیا ہے جو کہ ایسے غیر منافع بخش (فلاحی) اداروں کی تصدیق کرتا ہے جو کہ انکم ٹیکس روپر 2002 کے روپر 211 تا 220B پر پورا ترتے ہوں۔

متعلقات کے ساتھ مصروفیت

انسٹیٹیوٹ فعال طور پر انٹرنشنل کارپوریٹ گورننس نیٹ ورک (ICGN) اور گلوبل نیٹ ورک آف ڈائریکٹر انسٹیٹیوٹ (GNDI) کے ساتھ مصروف عمل ہے جن میں مختلف پالیسی کمیٹی اور ممبر ان کے اجلاس میں نمائندگی، اعلیٰ انتظامی عملہ کے ساتھ اجلاس، ممبر شپ سروے میں شرکت دونوں یعنی نیٹ ورک کے اندر اور ممبر سے مبرکہ درمیان اجلاس اور ان کی اشاعتی تحریروں کے ذریعے معاونت شامل ہیں۔ اس فورم پر ہترین طور طریقے اور ہتریاں لانے کے لئے نئے موقع پر بحث کی جاتی ہے۔

سال کے دوران ڈائریکٹر شمشاد اختر کی قیادت میں دونوں فریقین کے درمیان دستخط شدہ MoU کے تحت PSX-PICG کے اشتراک سے ایک قومی ماحولیاتی، سماجی اور کارپوریٹ گورننس (ESG) ٹاسک فورس قائم کی گئی ہے۔ اس ESG ٹاسک فورس کا مقصد پاکستان میں ہر قسم کے کاروبار کے لئے ESG رہنمای اصول ترویج کر کے ماحولیاتی، سماجی اور کارپوریٹ گورننس (ESG) متعلق آگاہی پیدا کرنا اور ان کے نفاذ کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ سال کے دوران اس موضوع کے حوالے سے چند اجلاس اور مختلف تقاریب، شمول یکیشاں کے شعبہ میں گول میز منعقد ہوئیں جن میں چیئر پرسن، CEO اور عملہ نے شرکت کی PICG-ESG نے 101 ورکشاپس متعقد کیں اور پاکستان میں ESG کے طور طریقوں سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کے لئے ایک ESG سروے کا آغاز کیا۔

دونوں یعنی اعلیٰ اور سرفہرست نگران اداروں کے بورڈ کے ممبران کے ساتھ مصروف عمل ہو کر مثالی نظم و ضبط سے ہم آہنگ موضوعات جیسے چھوٹے حصے یا فیگان کے حقوق اور SME اور NPO گورنمنٹ کلش پر بحث کے لئے انسٹیٹیوٹ کے قائدانہ کردار کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ مس سعدیہ خان کشر SECP نے بھی PICG کے دفتر کا دورہ کیا اور انہیں PICG کی حالیہ حکمت عملی اور ESG ٹاسک فورس کے مقاصد اور مجوزہ سرگرمیوں سے آگاہ کیا گیا۔

کمپیٹیشن کمیشن کے ساتھ ایک MoU (مفہومیتی یادداشت) پر دستخط ہوئے جس کے تحت مسابقتی قوانین کے حوالے سے آگاہی پروگراموں کے سلسلوں کا آغاز کیا گیا اور مسابقتی قوانین کی پاسداری پر پہلی ویب نارچوچی سہ ماہی میں منعقد ہوئی۔

PICG نے ایک مرتبہ پھر یوم خواتین پر ”رنگ دی ببل“، تقریب کے لئے پاکستان اسٹاک اپسچین، انٹرنشنل فناں کارپوریشن، UN و بیکن اینڈ ویکن آن بورڈ (WOB) کے ساتھ شراکت داری میں میزبانی کی۔ اس تقریب میں بورڈ روم میں تنوع، مساوات اور شمولیت کی حوصلہ افزائی اور ترقی کے لئے PICG کے CEO مسٹر حسن جبیل نے فخری طور پر PICG کے تحت ہونے والے ڈائریکٹرینگ پروگرام کے لئے خواتین کو 50 فیصد رعایت کی پیشکش کی۔

PICG نے پاکستان کے ادارتی شعبہ ESG متعلق آگاہی کے لئے ایک سروے شائع کیا ہے اور ایک رپورٹ CEO اور اعلیٰ انتظامی عملہ کی معیاری دانشمندی کی ضرورت پر پورٹ مرتب کی۔ PICG اپنے ممبران کو ایک سہ ماہی رسالہ ”کورم“، ارسال کرتا ہے جس کے ذریعے وہ ممبر ان کو انسٹیٹیوٹ کی سرگرمیوں سے آگاہ رکھتا ہے۔

کاروباری تسلسل

بورڈ بخوبی مطلع کرتا ہے کہ وباء کی لہروں کے دوران اور خاتمے کے بعد انسٹیٹیوٹ کی انتظامیہ باخبر اور متحرک رہی اور انسٹیٹیوٹ نے تسلسل کے ساتھ کاروبار کو عمومی طریقے سے جاری رکھا جس سے عملہ کی صحت پراڑات محدود ہو گئے۔ ہمارے ممبران نے ان انتہائی مشکل اوقات میں اپنے ادارے کی سمت بندی میں اپنا کردار ادا کیا اور انسٹیٹیوٹ کے پروگراموں میں مسلسل شرکت کرتے رہے اور انسٹیٹیوٹ کی خدمات حاصل کرتے رہے۔

ادارتی سماجی ذمہ داری

بورڈ نے انسٹیٹیوٹ کے پروگراموں میں ادارتی سماجی ذمہ داری کو اختیار کیا ہے جس کے تحت DTP کی فیس کے ڈھانچہ کی مد میں بورڈ کے مختلف عہدوں پر

فائزخاتین کے ساتھ ساتھ غیرمنافع بخش (فلائی) اداروں کے بورڈ کے ممبران کو رعایت کی پیشکش کی گئی ہے۔ چھوٹے اور درمیانی سائز کے اداروں کے بورڈ اور اعلیٰ انتظامیہ کو بھی اب اسی فیس کے ڈھانچے کی پیشکش کی جا رہی ہے خاص طور پر ایسے SMEs کو جن کی قیادت خواتین کر رہی ہیں۔ یہی CSR پالیسی انسٹیٹیوٹ کے تنواع اور شمولیت کو پروان چڑھانے کے اچھدے میں شامل ہے۔

ادارتی نظم و ضبط کے ضابطی کی پاسداری

- ☆ لٹکپینز (کوڈ آف کار پوریٹ گورننس) ریگولیشن 2019 کے تحت ڈائریکٹران مسrt کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ:
انسٹیٹیوٹ کے مالیاتی گوشوارے اس کے معاملات، اس کے کاروباری نتائج، نقدی کے بہاؤ اور ایکوئی میں تبدیلیوں کو شفافیت کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔
- ☆ انسٹیٹیوٹ میں حساب کی کتاب مناسب انداز میں مرتب کی گئی ہے۔
- ☆ درست حساباتی پالیسیوں کو تسلسل کے ساتھ مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے دوران ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور حساباتی تجھیں کی بنیاد معقول اور مضبوط فیصلوں پر ہے۔ اکاؤنٹنگ کے درست ریکارڈ کو انسٹیٹیوٹ میں مرتب کیا گیا ہے۔
- ☆ مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے دوران عالمی مالیاتی روپرٹنگ معیارات، جو پاکستان میں لاگو ہیں کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور اگر کوئی اخراج ہوا ہے تو اسے معقول انداز میں منکشf کیا گیا ہے اور وضاحت کی گئی ہے۔
- ☆ چیف ایگزیکٹو فیسر اور فناں ڈپارٹمنٹ نے مالیاتی گوشواروں اور ڈائریکٹرز پورٹ کا جائزہ لیا ہے۔ وہ مالیاتی گوشواری درست اور شفاف حالت، روپرٹنگ کی درستگی، انضباطی اور لاگو اکاؤنٹنگ اسٹینڈرز کی پاسداری سے متعلق اپنی ذمداری کو تسلیم کرتے ہیں۔
- ☆ اندرونی گرفت کے نظام کی شکل مضبوط ہے اور موثر انداز میں نافذ اعمال ہے اور اس کی گمراہی کی جاتی ہے۔
- ☆ انسٹیٹیوٹ کے چلتے ہوئے ادارے کی صلاحیت میں کوئی قابل ذکر شک و شبہ نہیں ہے۔
- ☆ انسٹیٹیوٹ نے ایک ادارتی نظم و ضبط کی پاسداری سے متعلق بیان جاری کیا جس کا جائزہ انسٹیٹیوٹ کے آڈیٹر نے لیا اور انسٹیٹیوٹ کے ادارتی نظم و ضبط کے بہترین طور پر یقین کو اختیار کرنے کی حد کو بیان کرتے ہیں۔
- ☆ بورڈ آف ڈائریکٹرز اچھے نظم و ضبط کے لئے کوشش ہے اور بہترین طور پر یقین کو اعتماد کے لئے مناسب اقدامات کئے گئے ہیں۔

اعتراف

بورڈ تمام متعلقین بیشول ڈائریکٹران، ملاز مین اور ممبران، فیکٹری اور اعلیٰ اور سرفہرست انضباطی اداروں، سیکورٹیز اینڈ ایچچن کمیشن آف پاکستان، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور پاکستان اسٹاک ایچچن کی معاونت کا اعتراف کرتا ہے۔

پریزینٹ/CEO اینڈ ڈائریکٹر

چیئرمین آڈٹ کمیٹی

16 اکتوبر 2022